السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل بعض علمائے کرام اپنی تقریر کے دوران جب قرآن حکیم فرقان حمید کی تلاوت کرتے ہیں تو سامعین کو کہتے ہیں کہ آپ بالکل خاموش بیٹھے ہوئے ہیں، سبحان اللہ کیوں نہیں کہتے، سبحان اللہ کی بڑی فضیلت ہے۔ معاملہ یہیں نہیں ختم ہوتا بلکہ یہ توجمعۃ المبارک کے خطبہ میں بھی کہنے لگے ہیں کہ صم بکم نہ بیٹھا کرو سبحان اللہ کہا کرو۔

نبی اکرم ﷺ کی ۲۳ سالہ نبوت کی زندگی کا ہر لمحہ تقریباً تبلیغ میں گزرا ہے۔ کیا نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سبحان اللہ کہنے کا حکم دیا کرتے تھے یا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے وعظ سن کر سبحان اللہ کہا کرتے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تقریروں اور خطبات جمعہ کے دوران سامعین کو سبحان اللہ کہنے پر اکسانہ اوران کو سبحان اللہ، سبحان اللہ کہنے پر مجبور کرنا زمانہ مشہور بالخیر میں ہر گز نہ تھا۔ یعنی نہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو ایسا کرنے کی تلقین فرمائی اور نہ صحابہ نے کبھی ایسا کیا۔ لہٰذا یہ رواج کتاب وسنت سے ثابت نہیں، خصوصاً جمعہ کے خطبہ میں سامعین کو سبحان اللہ کہنے پر مجبور کرنا آیت وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا کے عموم اوراطلاق کے صریحاً خلاف ہے بلکہ ایک قول کے مطابق یہ آیت خطبہ جمعہ ہی کے استماع اور انصات کے لیے نازل ہوئی تھی، جیساکہ امام رازی نے تفسیر کبیر میں حضرت عائشہ سے نقل کیا ہے۔ اور ترمذی کی شرح تحفۃ الاحوذی میں بھی یہی کچھ لکھا ہے۔ مزید یہ کہ جمعہ کا خطبہ اگرچہ عین نماز نہیں، تاہم نماز کی طرح یکسوئی اور خاموشی کا متقاضی ہے۔ لہٰذا جس طرح امام کی قراءت سن کر سبحان اللہ کہنا جائز نہیں، اس طرح خطبہ میں خطیب کا سامعین کو سبحان اللہ کہنے پر اکسانا اور مجبور کرنا جائز نہیں۔ ہاں، اگر کسی مقتدی کے منہ سے بے ساختہ سبحان اللہ کا کلمہ نکل جائے تو اس میں مضائقہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص282

محدث فتویٰ